



سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ACT NO.X OF 1973

سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائزیشن ایکٹ، ۱۹۷۳

THE SINDH AGRICULTURAL SUPPLIES ORGANIZATION ACT, 1973

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation

۴۔ مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن

Management and administration

۵۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۶۔ چیئرمین کی تقرری

Appointment of Chairman

۷۔ عملداروں وغیرہ کی تقرری

Appointment of Officers etc

۸۔ ملازمت کی بھرتی کے شرائط اور انتظامی اختیارات

Recruitment conditions of Service and disciplinary
powers

۹۔ بورڈ کی میٹنگز

Meetings of the Board

۱۰۔ ریٹرنس اسٹیٹمنٹ وغیرہ

Returns statement, etc	۱۱۔ منتقلی
Delegation	۱۲۔ کام
Functions	۱۳۔ عام اختیار
General Powers	۱۴۔ آرگنائیزیشن کے مقصد کے لیئے ایراضی کا اعلان
Declaration of area for purpose of Organization	۱۵۔ آرگنائیزیشن فنڈ
Organization Fund	۱۶۔ فنڈز کی حوالگی اور سرمایہ کاری
Custody and Investment of funds	۱۷۔ بجٹ
Budget	۱۸۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules	۱۹۔ ضوابط بنانے کا اختیار
Power to make regulations	۲۰۔ چیئرمین وغیرہ سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے
Chairman, etc deemed to be public servants	۲۱۔ بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues	۲۲۔ معاوضہ
Compensation	۲۳۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit	۲۴۔ سالانہ رپورٹ
Annual Report	۲۵۔ آرگنائیزیشن کی تحلیل
Dissolution of the Organization	

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ACT NO.X OF 1973
سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائزیشن
ایکٹ، ۱۹۷۳

**THE SINDH
AGRICULTURAL SUPPLIES
ORGANIZATION ACT, 1973**

[۲۸ جون ۱۹۷۳]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں ایگریکلچرل
سپلائیز آرگنائزیشن قائم کی جائے گی۔
جیسا کہ سندھ صوبہ میں زرعی پیداوار کو فروغ
دلانے کے لیے ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائزیشن کا
قیام مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

باب I-

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ ایگریکلچرل سپلائیز
آرگنائزیشن ایکٹ، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲) اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے
گی۔

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان،
اضافہ اور شروعات

Short title,
extent and

commencement	(۳) یہ فی الفور اور ۳ جنوری ۱۹۷۳ سے نافذ ہوگا۔
تعریف	
Definitions	۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک مفہوم کچھ اور طلب نہ کرے، مندرجہ ذیل اظہارات کی ترتیبوار معنی اس طرح ہوگی:
	(a) "بورڈ" سے مراد آرگنائیزیشن کا بورڈ آف میمبرز؛
	(b) "چیئرمین" سے مراد آرگنائیزیشن کا چیئرمین؛
	(c) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
	(d) "ممبر" سے مراد آرگنائیزیشن کا ممبر؛
	(e) "عملدار" سے مراد آرگنائیزیشن کا عملدار، ماسوائے چیئرمین یا ممبر کے؛
قیام اور ہیئت	(f) "آرگنائیزیشن" سے مراد سندھ ایگریکلچرل سپلائز آرگنائیزیشن؛
Establishment and incorporation	(g) "بیان کردہ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛
	(h) "قواعد" اور "ضوابط" کے ترتیبوار معنی اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد اور ضوابط
میںجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن	۳۔ (۱) حکومت ایک آرگنائیزیشن قائم کرے گی جس کو سندھ ایگریکلچرل سپلائز آرگنائیزیشن کہا جائے گا۔
Management and administration	(۲) آرگنائیزیشن باڈی کارپوریٹ ہوگی جس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، تاکہ سارے صوبہ میں زرعی اشیاء، یعنی بیج اور کھاد (دونوں مقامی اور بیرونی) فراہم کرنے اور بانٹنے کا اختیار ہوگا اور دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد رکھ سکے گی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔
	۳۔ (۱) عام ہدایت اور آرگنائیزیشن کا انتظام اور اس کے معاملات بورڈ آف میمبرز کے زیر دست ہوں گے، جو سارے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے

بورڈ کی تشکیل
Constitution of
the Board

چیئرمین کی تقرری
Appointment of
Chairman
عملداروں وغیرہ کی
تقرری
Appointment of
Officers etc

ملازمت کی بھرتی
کے شرائط اور
انتظامی اختیارات
Recruitment
conditions of
Service and
disciplinary
powers

اقدام اٹھائے گا اور ایسی چیزیں کرے گا، جو آرگنائیزیشن کی طرف سے کیئے جانے یا استعمال کیئے جانے ہیں۔

(۲) بورڈ کی اپنے کام سرانجام دینے کے دوران پالیسی سوالات پر حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات کے ذریعے رہنمائی کی جائے گی اور حکومت خود طے کرے گی کہ آرگنائیزیشن کو دی گئی ہدایت پالیسی سوال پر ہے یا نہیں ہے۔

(۳) اگر بورڈ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دی گئی کسی ہدایت پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو حکومت چیئرمین کے ساتھ میمبران کو ہٹا سکتی ہے اور جب تک کچھ دفعہ ۵ کے متضاد نہ ہو، ان کی جگہ پر عارضی طور پر افراد مقرر کر سکتی ہے، جب تک اس دفعہ کے تحت تازہ تقرریاں کی جائیں۔

۵۔ (۱) بورڈ ایسے آفیشل اور نان آفیشل میمبران پر مشتمل ہوگا، جو سات سے زائد نہیں ہوں گے، جیسے حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں۔

(۲) حکومت میمبران میں سے ایک کو آپریشنل ڈائریکٹر مقرر کرے گی، جو ذمہ دار ہوگا:

(i) بورڈ کی ہدایت کے تحت آرگنائیزیشن کے سارے انتظامی معاملات کے لیئے؛

(ii) زرعی اشیاء کی فراہمی، انتظام اور تقسیم کے لیئے؛

(iii) خاص اکاؤنٹس تیار کرنا؛ اور

(iv) ایسی دوسری ذمہ داریوں کی ادائیگی جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں اور جو بیان کی گئی ہوں۔

۶۔ حکومت میمبران میں سے ایک کو چیئرمین مقرر کرے گی، جو آرگنائیزیشن کا چیف ایگزیکٹو ہوگا۔

۷۔ (۱) آرگنائیزیشن ایسے عملدار، صلاحکار اور ملازم مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ اپنے کام موثر طریقے سرانجام دینے کے لیئے ضروری سمجھے، ایسے شرائط و ضوابط کے تحت، جیسے وہ مناسب

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the
Board

ریٹرنس
وغیرہ
Returns
statement, etc
منتقلی
Delegation

کام
Functions

سمجھے۔

(۲) چیئرمین ہنگامی صورت میں، ایسے عملدار اور ملازم ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

بشرطیک کلاس I گزیٹڈ پوسٹ پر کی گئی ہر ایک تقرری کے حوالے سے بورڈ کو بنا تاخیر رپورٹ کیا جائے گا اور تین ماہ سے زائد جاری نہیں رکھا جائے گا، جب تک بورڈ منظوری نہ دے۔

۸۔ (۱) آرگنائیزیشن کے عملداروں اور ملازمین کی تقرری کا طریقہ کار اور ان کی ملازمت کے شرائط و ضوابط اس طرح ہوں گے، جیسے ضوابط میں بیان کیئے گئے ہوں۔

(۲) قواعد اور ضوابط کے تحت آرگنائیزیشن اپنے عملداروں اور ملازمین کے خلاف انتظامی قدم اٹھانے کے لیئے مجاز ہوگی۔

۹۔ (۱) بورڈ کی میٹنگ ہر دو ماہ میں ایک بار ہوگی جب تک چیئرمین تحریری بیان کے ذریعے اعلان نہ کرے کہ بورڈ کے غور کرنے کے لیئے کوئی معاملہ نہیں رہتا۔

(۲) بورڈ کی ہر میٹنگ کے منٹ لکھے اور اس مقصد کے لیئے بک میں رکارڈ کیئے جائیں گے اور ان پر چیئرمین کی طرف سے دستخط کیئے جائے گے۔

۱۰۔ حکومت بورڈ سے کوئی اثاثے، اسٹیٹمنٹ، تخمینے، تفصیل یا بورڈ کے ضوابط میں کچھ معاملات کے حوالے سے کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے۔

۱۱۔ (۱) بورڈ اس ایکٹ کے قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار چیئرمین یا کسی میمبر یا عملدار کو منتقل کر سکتا ہے۔

(۲) چیئرمین اسی طرح اس ایکٹ یا قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیارات کسی بھی عملدار

کو منتقل کر سکتا ہے۔

باب -III

کام

Chapter-III

Functions

۱۲۔ آرگنائیزیشن کرے گی:

(a) تمام صوبہ بھر میں کاشتکاروں کو امپروڈ سیڈ اور کھاد کی تجارتی بنیادوں پر فراہمی، پہچانے اور ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کے بہتر انتظام کرے گی؛ بشرطیکہ عملہ کے طور پر ایسی فراہمی آرگنائیزیشن کی طرف سے خود کی جائے گی یا بیج اور کھاد کی ایجنسیوں کے ذریعے تقسیم کی اجازت دے سکتی ہے، جیسا کہ کوآپریٹو سوسائٹیز کے ذریعے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو؛

آرگنائیزیشن کے مقصد کے لئے ایراضی کا اعلان

Declaration of area for purpose of Organization

(b) بہتری لائی گئی مشینری اور اوزاروں کی بناوٹ میں مدد کرنا، ہمت افزائی کرنا اور فروغ دلانا لیکن ایسی کسی بناوٹ میں خود حصہ نہیں لے گی؛

(c) کسی مخصوص ایراضی میں بیج اور کھاد کے استعمال کرنے کی سروے جاری رکھنا یا سروے جاری رکھنے کا سبب بننا اور ایسی سروے یا تجربات پر خرچہ کرنا؛

(d) کسی شخص، باڈی یا ایجنٹ کی طرف سے آرگنائیزیشن کے کام سے متعلقہ مذکورہ سروے اور تجربات پر کیئے گئے خرچہ میں حصہ دینا؛

(e) کاشتکاروں میں تصدیق شدہ بیج اور کیمیکل کھاد اور زرعی پیداوار کے حوالے سے مشہوری کرنا، معلومات فراہم کرنا۔

باب -IV

اختیارات

Chapter-IV

Powers

آرگنائیزیشن فنڈ Organization

۱۳۔ (۱) آرگنائیزیشن ایسے اقدام لے سکتی ہے اور

Fund	ایسے اختیارات استعمال کر سکتی ہے، جو وہ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے لازمی یا ضروری سمجھے۔
فنڈس کی حوالگی اور سرمایہ کاری	(۲) آرگنائیزیشن کوئی خرچہ برداشت کر سکتی ہے، مقامی یا بیرونی وسائل سے بیج یا کھاد کے نمونے حاصل کر سکتی ہے، یا اپنے استعمال کے کوئی پودے، مشینری یا سامان حاصل کر سکتی ہے اور کسی ٹھیکے میں داخل ہو سکتی ہے اور ایسے تمام اقدام لے سکتی ہے اور ایسے ٹھیکوں کی کارکردگی کے لیئے ضروری چیزیں کر سکتی ہے۔
Custody and Investment of funds بجٹ Budget	(۳) آرگنائیزیشن کسی شخص یا آرگنائیزیشن سے کمرشل ٹرانزیکشن میں شامل ہو سکتی ہے۔ ۱۴۔ (۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ایراضی، عمارت جو رہائشی مقاصد کے لیئے استعمال میں نہ ہو، تعمیر، گدام یا کوئی انکلوزر کو آرگنائیزیشن کے استعمال کے مقاصد کے لیئے فوری مطلوب ایراضی کے طور پر اعلان کر سکتی ہے۔
قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules	(۲) کسی ایراضی کے سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد آرگنائیزیشن کلیکٹر سے رابطہ کرے گی، جو مذکورہ عمارت، تعمیر، گدام یا انکلوزر کے مالک کو ایسا موزوں نوٹیس دینے کے بعد اس کا قبضہ آرگنائیزیشن کے حوالے کرے گا۔ بشرطیکہ ایسی ایراضی آرگنائیزیشن کی طرف سے تب تک قبضہ میں نہیں لی جائے گی جب تک آرگنائیزیشن اور مالک کے درمیان طے ہونے والے معاہدے کے تحت کرایہ نہ دیا جائے گا یا جہاں کرایہ کے حوالے سے کوئی معاہدہ نہیں کیا گیا تو کرایہ کلیکٹر یا ایراضی کے رینٹ کنٹرولر کی طرف سے وصول کیا جائے گا۔
ضوابط بنانے کا اختیار Power to make	باب - V مالیات Chapter-V

۱۵۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا، جس کو "آرگنائیزیشن فنڈ" کہا جائے گا، جو آرگنائیزیشن کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت کاموں کا مقصد حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا، بشمول تنخواہوں کی ادائیگی اور چیئرمین، میمبران، آپریشنل ڈائریکٹر، عملداروں، مشیروں اور آرگنائیزیشن کے ملازمین کو دوسرے معاوضوں کے۔

(۲) آرگنائیزیشن فنڈ مشتمل ہوگا:

(i) حکومت کی طرف سے حاصل کردہ گرانٹ؛

(ii) حکومت سے حاصل شدہ قرض؛

(iii) حکومت کی خاص یا عام منظوری سے کمرشل بینکوں سے حاصل کردہ قرض؛

(iv) ایجنسیوں کی ساری رجسٹریشن فیس، ملازمین کی طرف سے دی گئی ضمانتیں وغیرہ۔ جو آرگنائیزیشن کی طرف سے وصول کی گئی ہوں؛ اور (v) آرگنائیزیشن کی طرف سے حاصل کی گئی دوسری کوئی رقم۔

۱۶۔ (۱) آرگنائیزیشن رقم کسی ٹریزری، ذیلی ٹریزری یا شیڈولڈ بینک میں رکھ سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی تنظیم کو ایسی رقم کسی گورنمنٹ سکیورٹیز یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ بینک کے فکس ڈپازٹ میں رکھنے سے نہیں روکے گا، جو رقم کسی ہنگامی خرچہ کے لیے مطلوب نہیں ہے۔

۱۷۔ آرگنائیزیشن اپنے سالانہ بجٹ تخمینے تیار کرے گی جو حکومت کو بیان کردہ تاریخ تک جمع کرائے گی اور حکومت مذکورہ تخمینوں کو ایسی حد تک ترتیب دے سکتی ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

باب VI-

قواعد اور ضوابط

Chapter-VI

Rules and Regulations

چیئرمین وغیرہ
سرکاری ملازم
سمجھے جائیں گے

Chairman, etc
deemed to be
public servants
بقایاجات کی وصولی

Recovery of
dues

معاوضہ

Compensation

اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and
Audit

سالانہ رپورٹ
Annual Report

آرگنائیزیشن کی تحلیل
Dissolution of
the
Organization

۱۹۷۲ کے سندھ
آرڈیننس XXIV کی
منسوخ
Repeal of Sindh
Ordinance XXIV
of 1972

۱۸۔ (۱) حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے مقصد کے لیئے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں:

(a) آفیس کی مدت، رجسٹریشن اور میمبران کے شرائط و ضوابط؛

(b) میمبران کی نااہلی اور برطرفی؛

(c) میمبران کی عارضی آسامیوں پر بھرتی؛

(d) کوئی دوسرہ معاملہ جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت بیان ہونا ہو۔

۱۹۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے تحت، آرگنائیزیشن سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ ایسے ضوابط فراہم کرتے ہیں:

(a) خاص معاملے یا معاملات پر غور کرنے کے لیئے کمیٹیوں کی تقرری؛

(b) آرگنائیزیشن کی طرف سے رقم کی سرمایہ کاری؛

(c) آرگنائیزیشن کے عملداروں اور ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط طے کرنا؛

(d) کام کا طریقہ کار اور آرگنائیزیشن کے فنڈس کے خرچے؛ اور

(e) دوسرے کوئی معاملات جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ضوابط میں بیان کیئے جانے ہوں۔

۲۰۔ چیئرمین، ہر میمبر، آپریشنل ڈائریکٹر اور دوسرے عملدار، مشیر اور آرگنائیزیشن کے ملازمین پاکستان پینل کوڈ (۱۸۶۰ کا XLV) کی دفعہ ۲۱ کے

تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

۲۱۔ چیئرمین یا اس کی طرف سے عام یا خاص طور پر باختیار بنایا گیا دوسرا کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت بقایا کسی رقم یا اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے معاہدے کی رقم کی وصولی کے لیئے کلیکٹر سے رابطہ کر سکتا ہے اور کلیکٹر اس سلسلے میں ایسی رقم کی لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر بازیابی کرائے گا۔

۲۲۔ اس ایکٹ کے تحت آرگنائیزیشن یا چیئرمین یا کسی عملدار یا ملازم کے اختیارات کے استعمال کی وجہ سے اگر کوئی شخص نقصان اٹھاتا ہے تو اس کو آرگنائیزیشن موزوں معاوضہ ادا کر سکتی ہے۔

باب-VII

آڈٹ اور اکاؤنٹس

Chapter-II

Audit and Accounts

۲۳۔ (۱) آرگنائیزیشن موزوں اکاؤنٹس اور دوسرے متعلقہ رکارڈس بنائے گی اور فائدے اور نقصان کے اسٹیٹمنٹ کے ساتھ اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بنائے گی اور ایسی عام ہدایات کی روشنی میں بیلنس شیٹ بنائے گی، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) آرگنائیزیشن کے اکاؤنٹس کمرشل آڈٹ کے تحت ہوں گے۔

(۳) آرگنائیزیشن ڈائریکٹر کمرشل آڈٹ یا اس کی طرف سے آڈٹ کے وقت پر اس سلسلے میں باختیار بنائے گئے عملدار کے طلب کرنے پر سارے اکاؤنٹس، کتاب اور متعلقہ دستاویز جمع کرائے گی اور ایسی وضاحت اور معلومات جمع کرائے گی، جو طلب کی جائے۔

۲۴۔ (۱) چیئرمین ہر مالی سال کے ختم ہونے پر ایک سالانہ رپورٹ سال کے معاملات کے حوالے سے

حکومت کو جمع کرائے گا۔
(۲) حکومت آرگنائیزیشن سے تحریری اسٹیٹمنٹ، تخمینہ، تفصیل یا اس کے ضابطے میں کسی معاملے سے متعلقہ کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے۔

باب - VIII تحلیل

Chapter-VIII Dissolution

۲۵۔ (۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے آرگنائیزیشن کو ایسی تاریخ سے تحلیل کر سکتی ہے، جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو اور اس کے بعد آرگنائیزیشن ایسی تاریخ سے تحلیل ہو جائے گی۔

(۲) بیان کردہ تاریخ سے ساری جائیداد، فنڈس، بقایاجات جو مذکورہ تاریخ سے فوری پہلے آرگنائیزیشن کی طرف تھیں وہ موجود رہیں گی اور حکومت کی طرف واجب الادا ہوں گی اور ساری بقایاجات ایسی تاریخ کے بعد وہ حکومت کی طرف ہو جائیں گی۔

۲۶۔ سندھ ایگریکلچرل سپلائز آرگنائیزیشن آرڈیننس، ۱۹۷۲ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔